السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہک لاڈلے صاحب متوفی کی تین بیبیوں میں سے ہر ایک بیوی کے دو دو لڑکے تھے،جن میں ایک بیوی کے ایک لڑکے شیخ حسین صاحب کا انتقال ہوگیا،ان مرحوم کے ایک بھائی حقیقی اور چار علاتی بھائی ہیں،اور مرحوم کی دو بیبیومیں سے پہلی بیوی گوہربی کا انتقال ہوگیا اور ایک بیوی امام بی زندہ لاولد ہے۔متوفیہ بی بی سے تین لڑکیاں موجود ہیں۔شیخ حسین صاحب مرحوم کا ترکہ صرف ان کی تین لڑکیاں اور بیوی پر تقسیم ہوگا یا مرحوم کے حقیقی وعلاتی بھائیوں میں بھی تقسیم ہوسکتا ہے؟اگر ہوسکتا ہے تو لڑکیوں اور بیوی اور حقیقی اور علائی بھائیوں کو کتنا کتنا حصہ ملے گا اس کی صراحت فرمائیں گے اور ورثاء کی وضاحت نقشہ مندرجہ پیش ہیں ینوا توجروا؟

پہلی بیوی:فاطمہ بی دوسری بیوی:زینب بی یسری بیوی مخدوم بی

شیخ حسین متوفی گھوڑولبابی محمد مشائخ عبدالقادر خورجہ پیوال شیخ داود

پہلی بیوی:گوہربی دوسری:امام بی زندہ

فاطمہ بی رسول بی مریم بی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر شیخ حسین نے اپنی وفات کے وقت صرف دوسری بیوی امام بی اورماں فاطمہ بی اور لڑکیوں و حقیقی بھائیوں کوچھوڑا ہے،توبعد تقدیم ماتقدم علی الارث ورفع موانع ترکہ شیخ محمد حسین مرحوم کا172سہام پر منقسم ہر کرازاں جملہ19سہام امام بی کواور12سہام ماں فاطمہ بی کواور16-16سہام ہر ایک لڑکی کواور3سہام حقیقی بھائی گھوڑو کوملیں گے اور علاتی بھائی محروم ہوں گے۔

وصورۃ المسئلہ ھکذا:

محمد حسین مرحوم مسئلہ:24 تصحیح:72

زوجہ امام بی ام فاطمہ بی بنت فاطمہ بی بنت رسول بی بنت مریم بی اخ اب وام

گھوڑوبھائی1/3 16 16 16

نقشہ کے لیے کتاب کا مطالعہ کریں

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ